



سوال

(110) غیر ممالک میں صدقہ فطر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بوسنیا اور ہرگزونیا وغیرہ کے مسلم مجاہدین کو صدقہ فطر دینا کیسا ہے؟ اور اگر فتویٰ جواز کا ہے تو پھر اس سلسلے میں افضل کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشروع یہ ہے کہ صدقہ فطر نکلنے والا جس شہر میں مقیم ہے صدقہ فطر وہیں کے فقراء کو دے کیونکہ عموماً وہی اس کے زیادہ ضرور تمند ہوتے ہیں اور اس لیے بھی کہ اس سے ان کی بہمدردی و غمخواری ہو جاتی ہے اور وہ عید کے دن دست سوال دراز کرنے سے بے نیاز ہو جاتے ہیں لیکن اگر صدقہ فطر دوسرے شہر کے فقراء کو دیدیا جائے تو بھی علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق کفایت کر جائے گا کیونکہ اس صورت میں بھی وہ مستحقین تک ہی پہنچتا ہے پھر بھی اپنے شہر کے فقراء کو دینا افضل اور احوط ہے۔

زکاۃ کی طرح صدقہ فطر کی تقسیم کے لیے بھی کسی معتبر شخص کو وکیل بنانا درست ہے خواہ اس کی تقسیم شہر کے فقراء میں ہو یا باہر کے فقراء میں اسی طرح صدقہ فطر کا غلہ خریدنے اور اسے فقراء میں تقسیم کرنے کے لیے بھی کسی معتبر شخص کو وکیل بنانا درست ہے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 179

محدث فتویٰ